بھی دُعا پر۔ جس نے صحیح طریق سے دُعا کرنا سیکھ لیا، اُس نے اپنے ساری دین کی معرفت کا بنیادی دانہ پا لیا۔ اور جس کے دُعا کرنے ہی میں توحید مجروح ہو گئی یا صحیح طرح رجوع الی اللہ پیدا نہ ہوا، یا خشوع و خضوع کی کیفیت نہ آئی وہ بڑی بڑی مرکب عبادات میں کیا کیا ٹھوکریں نہ کھائے گا۔

دُعا قبول نہ ہونے کے اسباب میں سے یہ بہت بڑا سبب ہے کہ صحیح طریق سے اور صحیح آداب کے ساتھ دُعا نہیں کی جاتی۔ یزدانی صاحب نے اپنی کتاب میں صحیح اسلامی دُعا کے آداب وضاحت سے بتاتے ہیں اور جو کچھ کہا ہے اس کے لیے دلائل اور حوالے دیے ہیں۔

اس قسم کے موضوعات کو فرقہ وارانہ نقطۂ نظر سے نہیں دیکھنا چاہیے، کیونکہ اس طرح تعصبات پیدا ہو جاتے ہیں۔ جدھر سے بھی کام کی بات سُنائی دے آپ سنیں، اس پر غور کریں، دلائل کے لحاظ سے قرین حق ہو تو قبول کریں۔ کوئی فرقہ اور کسی فرقے کا لیڈر آخرت میں غلط روش کے نتائج سے کسی کو بچا نہ سکے گا۔

مؤلف سے بھی مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ بعض مقامات پر ان کے انداز تحریر اور انداز تخاطب میں گروہی رنگ جھلکتا ہے۔ یہ اچھا نہیں۔ آپ سب کے لیے کتاب وسنت کی تعلیم کے داعی بنیں اور چیلنج اور طنز و تعریض کے انداز سے بچیں، نیز ایسی سرخیاں اور ایسے جملے استعمال نہ کریں، جن سے دوسری جانب تعصب کا داعیہ اُبھر آئے۔

حسرتِ نعت | از پروفیسر آسی ضیائی۔ شائع کردہ ایوانِ ادب، اردو بازار لاہور۔ تعاون البلاغ لمیٹڈ۔ قیمت: ۲/ روپیہ

یہ کتابچہ تین نعتیہ نظموں کا مجموعہ ہے: معذرتِ نعت، دُہائی، احتجاج۔ ان نظموں میں نعت کی بلندی اور شاعر کے احساسِ کوتاہی کا تذکرہ، آخری نظم میں قوم کے اس تضاد کو نمایاں کیا گیا ہے کہ وہ ایک طرف حمد و ثنا و درود سے دلچسپی رکھتی ہے اور دوسری طرف عملی زندگی کو نعتِ رسولؐ سے ہم آہنگ کرنے پر تیار نہیں۔ یہ بڑی پیش پا افتادہ دردناک حقیقت ہے جسے آسی ضیائی صاحب نے خوبصورت اور پُرجوش انداز میں بیان کیا ہے۔ آسی صاحب کے بیان